



سوال

(239) کیا اذان کے بعد نماز دوسری جگہ جا کر پڑھنا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص ایک مسجد میں اذان دے کر نماز دوسری مسجد جا کر پڑھے کیا یہ جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایک مسجد میں اذان دے کر بلاوجہ دوسری مسجد جا کر نماز پڑھنا درست عمل نہیں۔ ہاں البتہ اگر وہاں امام ہے، تو پھر درست ہے۔ صحیح مسلم اور "سنن ابی داؤد" وغیرہ میں حدیث ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اذان کے بعد مسجد سے نکل گیا۔ فرمایا: اس نے ابوالقاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی ہے۔ (صحیح مسلم، باب الثَّيْبِيُّ عَنِ الْحُرُوجِ مِنَ الْمَسْجِدِ إِذَا أَدَّنَ الْمُؤَذِّنُ، رقم: ۶۵۵، سنن ابی داؤد، رقم: ۵۲۶، سنن ابن ماجہ، رقم: ۴۲۲) لیکن اصحاب ضرورت اس سے مستثنیٰ ہیں۔ چنانچہ حافظ ابن حجر تفصیل بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

'وَكَذَا مَنْ يَخُوفُ اِنَّا الْمَسْجِدَ آخِرَ مَنْ فِي مَعْنَاهُ فَتَحَّ الْبَارِي: ۲ ۱۲۱

"اسی طرح جو شخص دوسری مسجد میں امام ہے، اور جو اس کے ہم معنی ہے، وہ بھی نکل سکتا ہے۔"

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 216

محدث فتویٰ